جائیداد کی تقسیم کا ایک مسئلہ

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے والد فوت ہوگئے اور موت سے سات سال پہلے انہوں نے یوکے میں موجود ساری جائیداد بیٹوں کو گفٹ کردی تھی ۔ لیکن کسی دوسری کنٹری میں ان جائیداد موجود ہے اوراب وہ فوت ہوگئے ہیں تو وہ جائیداد کیسے تقسیم ہوگی جبکہ ان کے ورثہ میں سے درج ذیل لوگ مرنے کے وقت زندہ تھے۔تین بیٹے ،دوبیٹیاں اور ایک بیوی ۔اور ایک بیٹی کی شادی والد کی موت کےسے پہلے ہوچکی تھی اور دوسری کی شادی والد صاحب کی موت کے بعد ہوئی اور وہ بیوہ بھی ہوگئی ۔تو اس صورت میں تقسیم جائیداد میں کوئی تبدیلی تو نہیں ہوگی۔

سائل:ہارون فرام لیڈز- انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

مسئلہ8 ×8تصحیح 64

بنت	بنت	ابن	ابن	ابن	بیوی
7	7	14	14	14	8

صورت مسئولہ میں برصدقِ مستفتی وانحصارِ ورثہ فی المذکورین بعد تقدیم مایقدم کالتجہز والتکفین والدین و الوصیۃ۔ جو جائیداد کسی دوسرے ملک میں والد صاحب کی مِلک میں تھی تو وہ ورثہ پردرج ذیل طریقے سے تقسم ہوگی۔پوری جائیداد کے چونسٹھ 64 حصے کیے جائیں گے ان میں آٹھ حصے والد صاحب کی بیوی کو ملیں گے۔کیونکہ جب میت کی اولاد ہوتو بیوی کو آٹھواں حصہ ہی ملا کرتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی قرآن میں فرماتا ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ ۔اگر تمہارے اولاد ہو تو بیویوں کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے۔

(سورۃ النساء :12)

اور چودہ ،چودہ حصے تینوں بیٹوں میں سے ہر بیٹے کو دیں گے اور سات ،سات حصے دونوں بیٹیوں میں سے ہر بیٹی کوملیں گے۔کیونکہ جب میت کی اولاد بیٹے اور بیٹیوں پر مشتمل ہو تو ان کے درمیان تقسیم لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ کے تحت ہوگی یعنی بیٹوں کو بیٹیوں کا دوگنا ملے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ * لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۔ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں برابر ہے۔

(سورۃ النساء :11)

اوربیٹیوں کی شادی سے وراثت کی تقسیم میں کوئی فرق نہیں ہوگا اورجو جائیداد والد صاحب نےمرض الموت سے سات سال پہلے لڑکوں کو ہبہ کردی تھی وہ تو لڑکوں کی ہوگئی ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 9-11-2017

A matter concerning the division of assets

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: My father has passed away and seven years before his passing, he had gifted all of his assets in the U.K. to his sons. However, he also had some assets in another country and now he passed away, so how will them assets be divided, as amongst the inheritors, the following people were alive at the time of death: 3 sons, 2 daughters and 1 wife. One daughter had got married before the father had passed away and the other got married after the father had passed away and she has also become a widow. So in this case, there won’t be a change in the dividing of the inheritance, will there?

Questioner: Haroon from Leeds, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم

مسئلة : 8 x 8 تصحيح 64

2 Daughters	3 Sons	Mother
14 (7 each)	42 (14 each)	8

الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

In the aforementioned question based upon the fact that the question is exactly how one says it is and only limited to the aforementioned inheritance, after preceding with what is meant to be preceded with, such as the shrouding & burial, then the fulfilling of any debts and then the fulfilment of the will [the maximum of which being one third of the total wealth], the assets which were in the ownership of the father in a different country will be divided amongst the inheritors in the following manner. The assets will be equally divided into 64 shares, and 8 of these shares will be given to the [widowed] wife of the father because when the offspring of the deceased exist, the wife receives one eighth, just as Allāh Almighty states in the Holy Qur’ān,

{فَإِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ}

{Then if you have children; so one eighth of what you leave behind}

[Sūrah al-Nisā’, v 12]

And each of the sons will receive 14 shares and the daughters 7 shares each because when there are both sons and daughters amongst the offspring of the deceased, then the division will be according to لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ i.e. the son receives double to that of the daughter. Just as Allāh Almighty states,

{يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِیْۤ اَوْلٰدِكُمْ * لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ}
{Allah commands you concerning your children (regarding their share of inheritance); the son’s share is equal to the share of two daughters}

[Sūrah al-Nisā’, v 11]

The daughters marriages do not have any effect upon the dividing of inheritance, and whatever assets the father gifted to the sons 7 years before he was on his deathbed [in his final illness], they indeed belong to the sons.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali